عورت کا مردانہ طرز کی انگوٹھی پہننا

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: 49

تاریخ اجراء: 12 محرم الحرام 1443ھ/21 اگست 2021ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ عورت کو مردانہ طرز کی یعنی ایسی انگوٹھی پہننا کیسا ہے، جو فقط مرد حضرات ہی پہنتے ہوں؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مرد کے لئے چاندی کی ساڑھے چار ماشے سے کم، مردانہ ہیئت کی، ایک نگ والی، ایک انگوٹھی پہننا جائز ہے اور مردانہ طرز کی وہ انگوٹھی جو مردوں کے ساتھ خاص ہو، اسے عورتیں نہ پہنتی ہوں، کسی عورت کا ایسی انگوٹھی پہننا مردوں سے مشابہت کی وجہ سے ناجائز و حرام اور گناہ ہے اور اگر پہننی ہو، تو ایسی تبدیلی کرکے پہن سکتی ہے، جس سے مردوں سے مشابہت باقی نہ رہے۔

مرد کے لئے چاندی کی مردانہ ہیئت کی انگوٹھی پہننا جائز ہے۔ مجمع الانہر میں ہے: "(ویجوز للنساء التحلي بالذهب والفضة لا للرجال الا الخاتم) على هيئة خاتم الرجال" ترجمہ: عورتوں کے لئے سونے اور چاندی کے زیورات پہننا جائز ہے، مردوں کے لئے جائز نہیں، مگر (چاندی کی) مردانہ ہیئت کی انگوٹھی پہننا جائز ہے"۔ (مجمع الانهر، کتاب الکراھیة، فصل فی اللبس، جلد4، صفحه196، مطبوعه کوئٹه)

فتاوی رضویہ میں ہے: "مرد کو ساڑھے چار ماشے سے کم وزن کی ایک انگوٹھی ایک نگ کی جائز ہے۔" (فتاوی رضویه، جلد24، صفحه544، رضا فاونڈیشن، لاھور)

مردوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں کے متعلق بخاری شریف میں ہے: "لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم المتشبهين من الرجال بالنساء والمتشبهات من النساء بالرجال" ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کے ساتھ مشابہت کرنے والے مردوں اور مردوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے"۔ (صحیح بخاری، کتاب اللباس، جلد2، صفحه874، مطبوعه کراچی)

اس حدیثِ پاک کے تحت شرح صحیح بخاری لابن بطال میں ہے: ”لا يجوز للرجال التشبه بالنساء فى اللباس والزينة التى هى للنساء خاصة، ولا يجوز للنساء التشبه بالرجال فيما كان ذلك للرجال خاصة“ ترجمہ: مردوں کو عورتوں کے ساتھ انکے لباس اور ان کی خاص زینت میں مشابہت اختیار کرنا، جائز نہیں، اسی طرح عورتوں کو مردوں کی خاص زینت میں ان کی مشابہت اختیار کرنا، جائز نہیں۔(شرح صحیح بخاری لابن بطال، جلد9، صفحہ 140، مطبوعہ ریاض)

سنن ابوداؤد میں حضرت سیدنا ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ سے مروی، فرماتے ہیں: ”قیل لعائشة رضي اللہ عنها: إن امرأة تلبس النعل، فقالت: لعن رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم الرجلة من النساء“ ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی گئی کہ ایک عورت (مردانہ) جوتا پہنتی ہے، تو آپ نے ارشاد فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مردانہ جوتا پہننے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔(سنن ابو داؤد، کتاب اللباس، باب فی لباس النساء، جلد4، صفحہ 105، دار الکتاب العربی، بیروت)

اس حدیث میں لفظ الرجلة کے تحت فیض القدیر میں یہ ہے: ”تتشبه بالرجال في زيهم او مشيهم اورفع صوتهم او غير ذلك“ ترجمہ: جو عورت مردوں سے ان کی وضع، چلنے، آواز بلند کرنے وغیرہ میں مشابہت اختیار کرے۔(فیض القدیر، حرف اللام، جلد5، صفحہ 343، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”مرد کو عورت، عورت کو مرد سے کسی لباس وضع، چال ڈھال میں بھی تشبہ حرام نہ کہ خاص صورت وبدن میں۔(فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ664، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

ایک اور مقام پر مردوں عورتوں کا ایک دوسرے کی مشابہت اختیار کرنے پر وعیدات اور مختلف مسائل ذکر کرتے ہوئے یہ بھی فرمایا: ”چاندی کی مردانی انگوٹھی عورت کو نہ چاہئے اور پہنے، تو زعفران وغیرہ سے رنگ لے۔ شیخ محقق اشعۃ اللمعات میں فرماتے ہیں: ”زنان را تشبّہ برجال مکروہ است تا آنکہ انگشتری نقرہ زنان را مکروہ است واگر بکنند باید کہ رنگ کنند بزعفران ومانند آں“ عورتوں کو مردوں سے مشابہت اختیار کرنی مکروہ ہے اور اس کا لحاظ اس حد تک ہے کہ عورتوں کو چاندی کی انگوٹھی پہننی مکروہ ہے، اگر کبھی اتفاقاً پہننی پڑے، تو اسے زعفران وغیرہ سے رنگ لے۔“

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم